REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

۲۶ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۹ فتح ۱۳۳۶ھش | ۱۹ دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۹۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے دُعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے اور اب جلسہ سالانہ بھی قریب آرہا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ حضور کا وجود خداتعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے اور دردِ دل سے حضور کی صحت کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔

”انڈونیشیا کی صورتِ حال بہت تشویشناک ہے“

ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمن کا بیان

کوالالمپور ۱۸؍ دسمبر۔ ملایا کے وزیراعظم جناب تنکو عبدالرحمن نے کل اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انڈونیشیا کی صورت حال کو بہت تشویشناک قرار دیا۔ اور کہا کہ اس کا ملایا اور جنوب مشرقی ایشیا کے دوسرے حصوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میں نے ملایا کے سفیر مقیم جاکرتہ کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ انڈونیشیا کی حکومت سے ولندیزیوں کے ساتھ کسی قدر میانہ روی اور ضبط کے ساتھ پیش آنے کی اپیل کریں۔ ادھر جاپان کے وزیر خارجہ مسٹر فوجی یاما نے کل ٹوکیو میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ جاپان انڈونیشیا کو عارضی طور پر جہاز قرض دینے سے انکار کر دے گا۔ کل انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوبندریو نے جاکرتہ میں جاپان کے قونصل جنرل سے ملاقات کر کے ان سے انڈونیشیا کے مختلف حصوں کے درمیان جہاز رانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے عارضیۃً جاپانی جہاز حاصل کرنے کے بارہ میں بات چیت کی۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

ربوہ ۱۸؍ دسمبر۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مورخہ ۱۷؍ دسمبر بروز منگل ۲ بجے بعد دوپہر تعلیم الاسلام ہائی سکول میں اقوام متحدہ کی تنظیم اور بالخصوص عالمی عدالت انصاف کے فرائض اور دائرہ عمل پر ایک مفید معلوماتی تقریر فرمائی۔ تقریر کے بعد متعدد اساتذہ اور طلباء نے مزید تفصیلات حاصل کرنے کی غرض سے متعدد سوالات کئے۔ جن کے محترم چوہدری صاحب موصوف نے وضاحت سے جواب دیئے۔ بعد میں ہیڈ ماسٹر صاحب نے محترم چوہدری صاحب کا شکریہ ادا کیا [illegible]

روس کا خیر سگالی وفد جمعہ کو کراچی پہنچ رہا ہے

کراچی ۱۸؍ دسمبر۔ روس کی سپریم سوویٹ کا دس ممبران پر مشتمل ایک وفد آئندہ جمعہ کے روز یہاں پہنچ رہا ہے وفد پاکستان میں دو ہفتہ قیام کریگا۔ اور مشرقی پاکستان بھی جائے گا۔ اس وفد کے دورے کا اہتمام قومی اسمبلی کی طرف سے خیر سگالی کے جوابی اقدام کے طور پر کیا گیا ہے یاد رہے کہ ممبران اسمبلی کے ایک پاکستانی وفد نے گزشتہ سال روس کا دورہ کیا تھا۔

— لاہور ۱۸؍ دسمبر۔ گورنر مغربی پاکستان جناب اختر حسین تیزگام سے کراچی روانہ ہوئے ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸؍ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل بواسیر کی تکلیف کچھ زیادہ رہی۔ اعصابی بے چینی کی شکایت بھی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

• حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو اکثر رات کے وقت تکلیف ہو جاتی ہے۔ کئی راتیں بے خوابی میں گزر رہی ہیں۔ دو منٹ بھی بیٹھنے کی صورت کا حال پیدا نہیں ہوتی۔ آج صبح ضعف کے سوا اور کوئی شکایت نہیں۔ احباب التزام کے ساتھ دعائے صحت جاری رکھیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۵۷ء

شیعہ سنّی مسئلہ کا حل

(۲)

کل ہم نے روزنامہ "نوائے پاکستان" کے جس اداریہ کا حوالہ دیا ہے جس میں حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ شیعہ سنی تنازعات کو ختم کرنے کے لئے ایک تحقیقاتی عدالت کا فیصلہ لے۔ اس اداریہ میں عدالتی فیصلہ کی جو مثال دی گئی ہے۔ وہ گزشتہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کا فیصلہ ہے۔ چنانچہ اداریہ میں کہا گیا ہے کہ

"جس طرح مرزائیت سے متعلق تحقیقاتی عدالت نے وسعت وہمہ گیری کے ساتھ مسئلہ سے متعلق تمام اصول وجزئیات کا جائزہ لیا تھا۔ اسی طرح عدالت عالیہ اس مسئلہ کے تمام اصول وفروع کا جائزہ لے فریقین کو اپنے دلائل پیش کرنے کی پوری وسعت اور آزادی دے، اور آخر میں اپنا فیصلہ صادر کرے

یہ فیصلہ شیعہ، سنی اور حکومت سب کو منظور ہو اور اس پر سختی سے عمل کیا جائے۔"

(نوائے پاکستان لاہور)

جہاں تک ان الفاظ کا تعلق ہے ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ گزشتہ فسادات کی تحقیقاتی عدالت نے بعض اہم متنازعہ مسائل پر اپنی رائے ظاہر کی ہے۔ اور ان مسائل کو دستور پاکستان کی روشنی میں حل کرنے میں فاضل ججوں کی رائے سے ٹھوس مدد مل سکتی ہے۔

پھر "نوائے پاکستان" نے جو فسادات کی تحقیقاتی عدالت کی مثال دی ہے۔ اس سے خود نوائے پاکستان لاہور۔ کے ہم خیال علماء کا فرض ہو جاتا ہے۔ کہ وہ خود بھی ان فیصلوں کی پابندی کر کے دکھائیں۔ ورنہ شیعہ سنی تنازعات کے متعلق ان کا مشورہ کوئی وقعت نہیں رکھ سکتا۔

افسوس ہے کہ اگرچہ تحقیقاتی عدالت نے بہت سے متنازعہ مسائل کے حدود حتی الوسع متعین کر دیئے ہیں۔ پھر بھی بعض اہل علم حضرات ان باتوں کی پابندی نہیں کر رہے مثلاً عدالت نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ لفظ "مسلم" کی تعریف میں دو عالم بھی متفق نہیں۔ اور عدالت نے یہ فیصلہ یونہی نہیں دیا بلکہ مختلف علماء کی مختلف تعریفوں کو حرفاً حرفاً پیش کر کے کیا ہے۔ بلکہ فاضل ججوں نے یہاں تک بھی کہا ہے۔ کہ ان مختلف تعریفوں کی رو سے ایک فرقہ دوسروں کو کافر اور مرتد کہہ سکتا ہے۔ اور اگر ہم خود کوئی تعریف کریں۔ تو ہمیں بھی تمام فرقے خارج از اسلام قرار دیں گے۔

اس فیصلہ سے ظاہر ہے کہ ہر فرقہ کے نزدیک "مسلم" کی تعریف جدا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ حکومت کسی خاص تعریف کے مطابق کسی شخص یا جماعت کو مسلم یا کافر نہیں گردان سکتی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ دستور میں یہ دفعہ رکھی گئی ہے کہ کسی فرقہ پر دوسرے فرقہ کے عقائد نہیں ٹھونسے جائیں گے۔ اب اگر تمام فرقوں کے اہل علم حضرات تحقیقاتی عدالت کے اس فیصلہ کو قبول کر لیں۔ تو تمام فرقہ وارانہ تنازعات ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض متعصب قسم کے لوگوں نے اس فیصلہ کو تسلیم نہیں کیا۔ اگر یہی ذہنیت برسر کار رہے۔ تو پھر شیعہ سنی مسئلہ کے متعلق بھی ایسا کوئی فیصلہ کارآمد ثابت نہیں ہو سکتا البتہ اگر ان فیصلوں سے حکومت کے ارباب نظم ونسق راہنمائی لیں۔ اور ان کی روشنی میں دستور پاکستان کی

انسانی حقوق کی دفعات کو سمجھیں تو وہ ملک میں امن قائم رکھنے میں بڑی حد تک کامیاب ہو سکتے ہیں ÷

ذہنی الجھن

پچھلے دنوں اخبارات میں یہ بات آئی تھی۔ کہ چوہدری محمد علی کی "استحکام پاکستان پارٹی" سے۔ مولانا نیازی نے اس بنا پر استعفاء دے دیا ہے۔ کہ چوہدری صاحب اور مولانا کا مسلمان کی تعریف میں اختلاف ہو گیا تھا چوہدری صاحب تو ہر مسلمان کو جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ مسلمان ماننے کے قائل تھے۔ لیکن مولانا نیازی ایک خاص قسم کی تعریف کرنا چاہتے تھے جس کی رو سے ان کے زعم میں جماعت احمدیہ مسلمانوں میں شامل نہیں کی جا سکتی تھی۔ اس ضمن میں ہم ذیل میں ہفت روزہ "ایشیا" مورخہ ۱۴/۱۱ سے ایک نوٹ کا کچھ حصہ نقل کرتے ہیں:۔

"مسلمانوں کی اقسام ان کے فرقے ان کے لیبل اور ٹریڈ مارک یوں تو بے شمار ہیں۔ مگر سب سے زیادہ فروغ "فری اسٹائل مسلمانی" کو حاصل ہے۔ فری اسٹائل مسلمانی وہ ہے جس میں خیالات اور اعمال پر کوئی پابندی نہیں ہوتی۔ خدا کا انکار کرو۔ رسول کا مذاق اڑاؤ۔ حدیث پر کیچڑ اچھالو۔ حیات بعد الموت کو نہ مانو نئی نبوت گھڑ لو کمیونزم پر ایمان لاؤ۔ رشوت دو اور لو۔ چور بازاری کرو۔ سود کھاؤ اور کھلاؤ۔ اغوا کرو۔ شراب پیو۔ طوائف کے کوٹھے کا طواف کرو۔ ناچو طبلہ سارنگی بجاؤ۔ بیٹیوں کو بے پردہ کر کے مغربی کلچر کی مخلوط مجالس میں سامان تفریح بناؤ۔ آمریت چلاؤ۔ انسانی اور جمہوری حقوق کو پامال کرواؤ پھر ڈٹ کر کہو کہ الحمد للہ ہم مسلمان ہیں"

(ایشیا ۱۱ دسمبر)

نیازی صاحب نے تو اپنی خود ساختہ تعریف مسلم میں کمال کیا ہی تھا۔ لیکن ایشیا نے اس بارے میں جو ذہنی الجھن دکھائی ہے اس کی بھی نظیر نہیں اور یہ الجھن اس لئے ہے کہ جس طرح

(باقی صفحہ ۔۔۔)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ مرحوم

شیخ یعقوب علی صاحب اوصاف جمیل
خدمتِ قوم پہ مامور رہی جن کی حیات

جن کی ہر بات تھی اخلاص مکمل کی جھلک
جن کے ہر لفظ میں کردار کی عظمت کا ثبات

فن تاریخ کا ماہر وہ صحافت کا چراغ
جن کے پیکر میں تھیں موجود درخشندہ صفات

حیدر آباد دکن سے یہ خبر آئی ہے
آپ جا پہنچے ہیں چلتے ہوئے تا حد ممات

آج ہر آنکھ میں اک سیل سرشک غم ہے
شیخ یعقوب کا ہر دل میں بپا ماتم ہے

اختر گجراتی (؟) ربوہ

مسلمانوں کے تہتّر فرقے

از محترم مولوی محمد صادق صاحب چغتائی سابق مبلغ سماٹرا و سنگاپور

(قسط ۲)

۱۶- اَلثُّمَامِيَّةُ

"هم اصحاب ثمامة بن اشرس قالوا: ان اليهود والنصارى والزنادقة يصيرون في الآخرة ترابا لا يدخلون جنة ولا نارا" (ص ۲۲) ثمامیہ فرقہ کے لوگ ثمامہ بن اشرس کے پیرو ہیں۔ وہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ یہود و نصاریٰ اور سب زندیق (بے دین) لوگ آخرت میں مٹی ہو جائیں گے نہ جنت میں جائیں گے اور نہ دوزخ میں"۔

۱۷- اَلْجَاحِظِيَّةُ

"هم اصحاب عمرو بن بحر الجاحظ قالوا: يمتنع انعدام الجواهر والخير والشر من فعل العبد والقرآن جسد ينقلب تارة رجلا وتارة امرأة" (ص ۲۲) جاحظیہ گروہ عمرو بن جاحظ کے ساتھی ہیں وہ کہتے ہیں۔ کہ جوہر (مادہ) فنا نہیں ہوتا خیر و شر خود بندے کا کام ہے۔ قرآن کریم ایک جسم ہے۔ جو کبھی مرد کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور کبھی عورت کی"۔

۱۸- اَلْجَارُودِيَّةُ

"هم اصحاب أبي الجارود قالوا بالنص عن النبي صلى الله عليه وسلم في الامامة على علي رضي الله عنه وصفا لا تسمية وكفروا الصحابة بمخالفته وتركهم الاقتداء بعلي بعد النبي صلى الله عليه وسلم" (ص ۲۲) جارودیہ ایک شخص ابو الجارود کے پیرو ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی امامت کے متعلق نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نص پائی جاتی ہے۔ لیکن ان کی صفات بیان کر کے نہ کہ نام لے کر۔ اور اس نص کی مخالفت کی وجہ سے انہوں نے صحابہ کو کافر ٹھہرایا۔ اور کہ صحابہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علیؓ کی پیروی نہیں کی"۔

۱۹- الجازمية

"هم اصحاب جازم بن عاصم وافقوا الشعيبية" (ص ۲۵) جازمیہ فرقہ جازم بن عاصم کے پیرو ہیں۔ اور خیالات میں شعیبیہ فرقہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

۲۰- اَلْجُبَّائِيَّةُ

"هم اصحاب ابي علي محمد بن عبد الوهاب الجبائي من معتزلة البصرة قالوا الله متكلم بكلام مركب من حروف واصوات يخلقه الله تعالى في جسم ولا يرى الله في الآخرة، والعبد خالق لفعله، ومرتكب الكبيرة لا مؤمن ولا كافر واذا مات بلا توبة يخلد في النار، ولا كرامات للاولياء" (ص ۲۵) جبائیہ لوگ ابو علی محمد بن عبد الوہاب جبائی کے ہمخیال لوگ ہیں۔ جو بصرہ کے معتزلہ میں سے ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کلام کرتا ہے۔ تو اس کا کلام حروف اور آواز کا مرکب ہوتا ہے۔ جسے وہ کسی جسم میں پیدا کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ آخرت میں بھی دیکھا نہیں جائے گا۔ بندہ خود اپنے افعال کا خالق ہے (نہ کہ خدا) جو شخص گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ وہ نہ مومن ہے۔ اور نہ ہی کافر ہاں اگر وہ توبہ کئے بغیر مر جائے۔ تو ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ اولیاء کی کرامات کا کوئی وجود نہیں"۔

۲۱- اَلْجَبْرِيَّةُ

"هو من الجبر وهو اسناد فعل العبد الى الله تعالى، والجبرية اثنان: ۱- متوسطة تثبت للعبد كسبا في الفعل كالاشعرية ۲- خالصة لا تثبت كالجهمية" (ص ۲۵) جبریہ نام جبر سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنے ہر بندے کے فعل کو خدا کی طرف منسوب کرنا۔ اور جبریہ لوگ دو قسم کے ہیں۔ ایک تو میانہ رو طبقہ ہے جو کہتا ہے کہ بندے کے کسب کا فعل میں دخل ہوتا ہے۔ جیسے اشعریہ اور دوسرا طبقہ کٹر ہے جو کہتا ہے کہ ان کے کسب کا فعل میں کوئی دخل نہیں ہوتا جیسے جہمیہ"۔

۲۲- اَلْجَعْفَرِيَّةُ

"هم اصحاب جعفر بن مشرب بن حرب وافقوا الاسكافية وازدادوا عليهم ان في فساق الامة من هو شر من الزنادقة والمجوس، والاجماع من الامة على حد الشرب خطأ لان المعتبر في الحد النص، وسارق الحبة فاسق منخلع من الايمان" (ص ۲۵) جعفریہ گروہ جعفر بن مشرب بن حرب کے پیرو ہیں۔ اور قریباً اسکافیہ فرقہ کے ہمخیال ہیں۔ البتہ ان کے بعض اور خیال بھی ہیں۔ مثلاً یہ کہ امت اسلامیہ کے بعض فاسق زندیق اور مجوسی لوگوں سے بھی بدتر ہیں۔ اور کہ شراب پینے کی حد پر اجماع غلط ہے۔ کیونکہ حد کے لئے نص کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ایک دانہ کا چور بھی فاسق اور دائرہ ایمان سے خارج ہو جاتا ہے"۔

۲۳- اَلْجَنَاحِيَّةُ

"هم اصحاب عبد الله بن معاوية بن عبد الله بن جعفر ذي الجناحين قالوا: الارواح تتناسخ وكان روح الله في آدم ثم في شيث ثم في الانبياء والائمة حتى انتهت الى علي واولاده الثلاثة ثم الى عبد الله هذا" (ص ۲۶) جناحیہ گروہ عبد اللہ بن معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر ذی الجناحین کے ساتھی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ روحیں جونیں بدلتی رہتی ہیں۔ خدا تعالےٰ کی روح پہلے آدم میں داخل تھی۔ پھر شیث میں داخل ہوئی۔ پھر انبیاء اور آئمہ میں منتقل ہوتی چلی گئی۔ حتیٰ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی۔ پھر اس کی اولاد میں اور اب عبد اللہ بن معاویہ میں ہے"۔

۲۴- اَلْجَهْمِيَّةُ

"هم اصحاب جهم بن صفوان قالوا لا قدرة للعبد أصلا لا مؤثرة"

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۷ء

امروز قوم من نشناسد مقام من
روزے بگریہ یاد کند وقتِ خوشترم (مسیح موعودؑ)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں جو ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ہو رہا ہے۔ اب چند دن باقی ہیں جماعتوں کے افراد کو چاہیئے کہ اس پاک جلسہ میں جو محض روحانی اغراض کے لئے قائم ہوتا ہے شمولیت فرماویں اور دوسرے احباب کو بھی استفادہ کیلئے ساتھ لائیں عجیب بات ہے کہ جتنک نیک اور مقدس لوگ دنیا میں رہتے ہیں لوگ مخالفت کرتے ہیں اور ان کی باتوں کو نہیں مانتے مگر ان کے اس جہان سے رخصت ہو نیکے بعد ان کی عام مقبولیت شروع ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم میں ہے حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی میں تو باوجود بینات کے ان کے بارہ میں لوگ شکوک و شبہات میں پڑے رہے۔ مگر حتی اذا هلك قلتم لن يبعث الله من بعده رسولا۔ یہانتک کہ جب آپ کا انتقال ہو گیا۔ پھر ان کو بہت بڑا درجہ دیا گیا۔ ایک شاعر نے اس کا مفہوم بہت اچھے معنوں میں ادا کیا ہے فرماتے ہیں:۔

جیتے جی قدر بشر کی نہیں ہوتی پیارو ⁂ یاد آئیں گے تمہیں میرے سخن میرے بعد

یہ زمانہ جو مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے بہت مبارک زمانہ ہے اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ قرآن کریم کی تعلیم "کونوا مع الصادقین" کے ماتحت مسلمان قوم مسیح موعود علیہ السلام کا ساتھ دیتی۔ مگر انہوں نے پرانی سنّت اور دستور کے مطابق مخالفت کی اور آنجناب کو شناخت نہیں کیا۔ مگر حضرت مسیح موعود اپنی قوم سے مایوس نہیں آپ نے مندرجہ عنوان شعر میں فرمایا ہے کہ قوم آج تو میرے مقام کو شناخت نہیں کرتی۔ وہ زمانہ آرہا ہے جب رو رو کر یہ لوگ میرے اچھے وقت کو یاد کریں گے۔ اور مجھ کو قبول کریں گے۔

غیر از جماعت احباب کو شمولیت فرما کر معلوم کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو کسطرح اسلامی خدمت کی توفیق دے رہا ہے

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ولا کاسبۃ بل ھو بمنزلۃ الجمادات والجنۃ والنار تفنیان بعد دخول اھلھما حتی لا یبقی موجود سوی اللہ تعالیٰ۔ (ص۱۷)

جہمیہ گروہ جہم بن صفوان کے شاگرد ہیں وہ کہتے ہیں کہ انسان کو قدرت اور طاقت حاصل نہیں ہے نہ ہی اثر کی اور نہ ہی کسب کی بلکہ انسان بھی بمنزلہ جمادات کے ہے۔ اور وہ یہ بھی اعتقاد رکھتے ہیں کہ جب لوگ جنت اور دوزخ میں داخل ہو چکیں گے تو دونوں فنا ہو جائیں گے۔ حتیٰ کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی چیز موجود نہ ہوگی

۲۵- اَلْحَائِطِیَّۃُ

"ھم اصحاب احمد بن حائط وھو من اصحاب النظام قالوا للعالم الٰھان قدیم ھو اللہ ومحدث وھو المسیح۔ والمسیح ھو الذی یحاسب الناس فی الآخرۃ وھو المراد بقولہ تعالیٰ وجاء ربک والملک صفا صفا وھو المعنی بقولہ ان اللہ خلق آدم علیٰ صورتہ" (ص۷۲)

حائطہ فرقہ کے لوگ احمد بن حائط کے شاگرد ہیں اور وہ خود نظام کے شاگردوں میں سے تھا۔ وہ اس بات کے معتقد ہیں کہ اس عالم کے دو خدا ہیں ایک قدیم یعنی اللہ تعالیٰ اور دوسرا حادث یعنی مسیح ابن مریم اور مسیح علیہ السلام ہی قیامت کے دن لوگوں کا حساب لیں گے۔ آیت وجاء ربک والملک صفا صفا سے یہی مراد ہے اور ان اللہ خلق آدم علیٰ صورتہ کا بھی یہی مطلب ہے۔

۲۶- اَلْحَارِثِیَّۃُ

اصحاب ابی الحرث خالفوا الاباضیۃ فی القدر ای کون افعال العباد مخلوقۃ للہ تعالیٰ وفی کون الاستطاعۃ قبل الفعل (ص۲۷)

حارثیہ فرقہ ابو الحرث کے تابع ہیں۔ وہ مسئلہ قدر میں اباضیہ فرقہ کے خلاف ہیں یعنی بندے کے افعال خدا کے پیدا کردہ ہیں اور کہ استطاعۃ قبل از فعل ہوتی ہے۔

۲۷- اَلْحَفْصِیَّۃُ

ھم اصحاب ابی حفص (یعنی) بن ابی المقدام زادوا اعلی الاباضیۃ ان بین الایمان والشرک معرفۃ اللہ فانھا خصلۃ متوسطہ بینھما۔ (ص۷۹)

حفصیہ گروہ کے لوگ ابو حفص بن ابی المقدام کے ساتھی ہیں۔ اباضیہ کے عقاید کے علاوہ ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ معرفۃ اللہ ایمان اور شرک کے درمیان کا ایک درجہ ہے۔

۲۸- اَلْحَمْزِیَّۃُ

ھم اصحاب حمزۃ بن ادرک وافقوا المیمونیۃ فیما ذھبوا الیہ الا انھم قالوا اطفال الکفار فی النار۔ (ص۸۳)

حمزیہ فرقہ حمزہ بن ادرک کے شاگرد ہیں اور خیالات میں میمونیہ فرقہ سے متفق ہیں۔ البتہ یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ کفار کے چھوٹے بچے بھی دوزخ میں جائیں گے۔

(باقی)

قومی اور جماعتی ضروریات کے لئے وقت وقف کرنے کی تحریک

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

(از محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنھون عن المنکر۔ قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کے یہ معنے ہیں کہ اے مسلمانو تم بہترین امت ہو۔ نیز سابقہ تمام امتوں سے بہتر ہو جو "للناس" یعنی تمام بنی نوع انسان کے فائدہ اور ان کی خیرخواہی اور بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو

جماعت احمدیہ کو توجہ دلانے کے لئے خاکسار یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ اس آیت کریمہ کے مضمون کی طرف زیادہ توجہ دلانے اور اس کی اہمیت واضح کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی یہ آیت دوبارہ بذریعہ وحی نازل کی گئی۔ نیز اس طرح "فذکر فان الذکر تنفع المومنین" (کہ ذکر کو بار بار دہراؤ کیونکہ ذکر سے مومنوں کو فائدہ اور نفع حاصل ہوتا ہے) کا مضمون بھی پورا ہو گیا

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اسلام کے طریق پر کریں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کے بندوں کی خیرخواہی کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور عہد بیعت کو پورا کرنے کے لئے اپنا مال اور وقت اور دل و دماغ اور اپنے ہاتھ اور پاؤں اور دماغی قوتیں اور علوم اور دیگر نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہیں سب کو اللہ تعالیٰ کے واسطے یعنی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خیرخواہی اور خدمت کے لئے استعمال کیا جائے۔

بعض لوگ صرف اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے سمجھ لیتے ہیں کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد پورا کر لیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "مما رزقناھم ینفقون" کہ جو کچھ بھی ہم نے دیا ہے اس سے مخلوق کی بھلائی اور خیرخواہی کے لئے بھی خرچ کرو یہ ظاہر ہے کہ "جو کچھ دیا ہے" میں مال کے علاوہ وقت بھی آتا ہے۔ اس لئے مالی خدمت کے علاوہ "وقت" خرچ کرنا بھی ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے ضروری قرار دیا ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ مال کی جگہ وقت اور وقت کی جگہ مال کام نہیں دے سکتا اس لئے جو احمدی صرف مال تو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے مگر وقت خرچ نہیں کرتا اس کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو صرف ایک پاؤں پر چل کر منزل مقصود تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

لہٰذا جماعت احمدیہ کا ہر فرد جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کر کے اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کا قرب حاصل کرنا ضروری سمجھتا ہے اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا وقت۔ دل و دماغ اور اعضا جسمانی بھی خرچ کرے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں بھوک پیاس۔ گرمی سردی کو برداشت کرے

میری سکیم یہ ہے کہ ہر عاقل بالغ احمدی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خیرخواہی اور بھلائی کے لئے اپنے اوقات میں سے ایک مقررہ وقت خدمت خلق کے لئے دے۔ میں نے ایک امریکن رسالہ پڑھا ہے کہ امریکہ جیسی دولت مند قوم کی اصل طاقت کا راز اس میں مضمر ہے کہ ہر امریکن ہر ماہ میں اوسطاً سات دن رضاکارانہ طور پر خدمت قوم کے لئے خرچ کرتا ہے۔

قومی تعلیم۔ بچوں کی تربیت۔ صحت مذہب اور دیگر ضروریات اور وہ اخلاق جس سے ایک قوم دنیا میں سرخروئی۔ طاقت اور عزت حاصل کرتی ہے۔ اس کا انحصار بہر اصل دارومدار رضاکارانہ خدمت پر ہے ہر قوم اور ہر جماعت میں اس قدر تنخواہ دار کارکن ہو سکتے ہی نہیں کہ ان سے کوئی بڑی مہم فتح کی جا سکے۔

اس لئے میری سکیم یہ ہے کہ ہر احمدی جماعتی خدمت کے لئے وقت وقف کرے اور یہ وقت ایک تنظیم کے ماتحت خرچ کیا جائے۔ بڑی بڑی مہمیں کارکنوں سے سرانجام نہیں پاتیں بلکہ عشاق مشغوف کی رضاکارانہ خدمت سے ہی سرانجام پاتی ہیں چونکہ جماعت کے ہر فرد نے کام کرنا ہے اس لئے میری تجویز یہ ہے کہ ہر احمدی (بجز ملازمین حکومت) مہینہ میں چار یوم وقف کرے۔ جس کی صورت یہ ہو سکتی ہے :-

(۱) ہر مہینہ میں چار یوم اکٹھے وقف کئے جائیں۔

(۲) ہر ہفتہ میں ایک یوم وقف کیا جائے۔ تا ہر ماہ چار یوم پورے ہو جائیں۔

(۳) روزانہ اس قدر وقت دیا جائے جس سے ہر ماہ چار یوم پورے ہو جائیں۔

اس سکیم کے متعلق جلسہ پر آنے والے دوستوں سے میں مشورہ کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے ہر ضلع کی طرف سے ایک نمائندہ مجھے ملے۔

جو دوست گفتگو کے لئے تشریف لائیں ان کے پاس امیر جماعت یا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری علاقہ کا تعارفی خط ہونا چاہیے۔ ملاقاتوں کا انتظام دفتر اصلاح و ارشاد میں ہوگا۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

(از مکرم محمد اسحٰق صاحب شاہد بی۔ اے۔ ربوہ)

اَحَبَّ اللّٰہُ لِقَاءَہٗ

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی آخری تحریر جو الفضل ۱۰ دسمبر میں چھپی ہے۔ اُس میں آپ نے ایک ایسے امر کا اظہار کیا ہے۔ جو آپ کے صفائے باطن اور بلند مقام کا آئینہ دار ہے۔ آپ اُسی تحریر کے آخر میں لکھتے ہیں کہ

"اب پانچواں دن ہے۔ کہ میں دردِ شکم سے بیمار ہوں۔ اور اس وقت حالت یہ ہے کہ میرا چین گیا۔ آرام گیا۔ مگر مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

میرے پرانے رفیقوں اور بھائیوں اور حدیث العہد عزیزوں کی اطلاع کے لئے لکھتا ہوں کہ وہ میرے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے"

عام طور پر ناسازیٔ صحت اور بیماری کا ذکر کر کے دعائے صحت کے لئے لکھا جاتا ہے مگر آپ نے خلاف قیاس اس تحریر میں لکھا ہے۔ کہ دوست دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔

اس نکتہ کی طرف حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری نے توجہ دلائی تو مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا خیال آیا۔ عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احبّ لقاء اللّٰہ احبّ اللّٰہ لقاءہ ومن کرہ لقاءَ اللّٰہِ کرہ اللّٰہُ لقاءہٗ قلنا یا رسول اللّٰہ کُلّنا نکرہ الموت قال لیس ذاک کراھیۃ الموت ولکن المؤمن اذا جاءہ البشر من اللّٰہ عزّ وجلّ بما ھو صائرٌ الیہ فلیس شیءٌ احبّ الیہ من ان یکون لقی اللّٰہ عزّ وجلّ بما ھو صائرٌ ....فاحبّ اللّٰہُ لقاءہ وان الفاجر او الکافر اذا حُضِرَ جاءہ بما ھو صائر الیہ من الشر او ما یلقاہ من الشر فکرہ لقاءَ اللّٰہ وکرہ اللّٰہُ لقاءہٗ۔

(مسند احمد بن حنبل کتاب الاسماء والصفات)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اُس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُسے ملنے سے کراہت رکھتا ہے۔ ہم نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ہم تو سبھی موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ کہ مراد موت کو ناپسند کرنا نہیں۔ بلکہ بات یہ ہے۔ کہ مومن کے پاس جب خدا تعالےٰ کی طرف سے آئندہ حالات کی بشارت آتی ہے۔ تو اُس کے لئے اس سے زیادہ پسندیدہ اور محبوب کوئی چیز نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات اُسے نصیب ہوگی۔ لیکن کافر اور فاجر کے لئے جب موت کا وقت آتا ہے۔ اور اُسے برا انجام اور پیش آنے والے بُرے حالات نظر آتے ہیں۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ بھی اُسے دیکھنا ناپسند کرتا ہے"۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ حضرت عرفانیؓ صاحب کے درجات کو بلند کرے اور ہمیں ان کی خوبیوں اور نیکیوں کا حقیقی وارث بنائے۔ (آمین)

۲:۔ بوجہ انہوں نے باوجود نامساعد حالات کے اپنی ذاتی ذمہ واری پر الحکم جاری کیا۔ اور آخری وقت تک اسے خوب نبھایا۔ اللہ تعالےٰ اس مردِ مجاہد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء اور صحابہ کے عاشق زار پر ہزاروں ہزار رحمتیں نازل کرے۔ اور ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

حضرت عرفانی صاحب کا سینہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوانح اور تاریخ احمدیت کا ایک خزینہ تھا۔ اور اس کے متعلق انہوں نے مختلف کتب اور اخبار الحکم کی شکل میں بہت سا مواد جمع کر رکھا تھا۔ آپ کے چھوڑے ہوئے غیر مطبوعہ مواد کو ضرور جلد شائع کرنے کا انتظام ہونا چاہیئے۔

تبصرہ

"خدیجہ" از بنت توفیق ترجمہ شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی
کتابت طباعت دیدہ زیب۔ قیمت دو روپے ضخامت ... صفحات
ملنے کا پتہ:۔ مرکز اشاعت رام گلی ۴ برانڈرتھ روڈ لاہور

زیرِ نظر کتاب ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے تذکرہ پر مشتمل ہے جسے مصر کی ایک فاضل خاتون بنت توفیق نے تحریر کیا۔ اور اب شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی نے دیدہ زیب کتابت و طباعت کے ساتھ اردو زبان میں منتقل کیا ہے

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا وہ پاکباز اور مقدس خاتون تھیں۔ جنہیں سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت کا شرف حاصل ہوا جو سب سے پہلے حضور کے دعویٔ نبوت پر ایمان لائیں۔ اور جنہوں نے اسلام کی خاطر اپنی جان مال اور عزت کو قربان کیا۔

ایسی مقدس اور عظیم الشان خاتون کے حالات پر یہ کتاب مشتمل ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ حالات ہر مسلمان کے لئے اس قابل ہیں کہ وہ ان کا مطالعہ کرے۔ اور انہیں اپنے لئے مشعل راہ بنائے۔ احمدی احباب کو اور بالخصوص احمدی خواتین کو تو خاص طور پر یہ حالات پڑھنے چاہئیں۔ کیونکہ اسلام اپنی نشاۃ ثانیہ کے اس دور میں جہاں مردوں سے یہ تقاضا کرتا ہے۔ کہ وہ صحابہ کی تقلید کریں۔ وہاں وہ ہر احمدی عورت سے بھی یہ توقع رکھتا ہے۔ کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین کے لئے قربانی پیش کرے۔ فاضل مترجم عربی کتب کا اردو میں ترجمہ کرنے کا خاص سلیقہ اور تجربہ رکھتے ہیں۔ زبان بڑی رواں عام فہم اور سلیس ہے۔ جو یہ محسوس ہی نہیں ہونے دیتی کہ ہم کسی کتاب کا ترجمہ پڑھ رہے ہیں۔

کتاب لکھائی چھپائی کی نفاست کے علاوہ مضبوط جلد اور جاذب نظر گردپوش سے بھی مزین ہے۔

راولپنڈی سے اسپیشل ٹرین کے سلسلہ میں ضروری اعلان

روزنامہ الفضل مورخہ ۱۳ دسمبر میں راولپنڈی سے اسپیشل ٹرین کے متعلق اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں اس امر کی وضاحت کر دینی ضروری ہے کہ راولپنڈی کے قریب کی جماعتیں جو اس اسپیشل گاڑی سے سفر کرنا چاہیں۔ اُن کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ ۲۴ دسمبر کو ۶ بجے شام سے پہلے راولپنڈی اسٹیشن پر پہنچ جائیں اور ربوہ کے لئے ٹکٹ راولپنڈی اسٹیشن سے ہی خریدیں۔ اور اپنی روانگی کی جگہ سے صرف راولپنڈی تک کا ہی ٹکٹ خریدیں۔ گاڑی پانچ بجے شام سے پہلے ہی اسٹیشن پر کھڑی ہوگی۔

(امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

سوانح حضرت مسیح پاک اور تاریخ احمدیت کا خزینہ

(از مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی وفات ایک جماعتی صدمہ ہے۔ ایسے قیمتی وجود کم ہی ہوتے ہیں۔ کہاں آسمان روحانیت پر چاند نمودار ہو۔ اور کہاں اس کے ساتھ ایسے ناجم پیدا ہوں۔ قادیان

دار الامان سے میرا تعلق ۱۹۱۵ء سے ہے جہاں تک مجھے حضرت عرفانی صاحب کو دیکھنے کا موقعہ ملا میں نے انہیں ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے سلسلہ کی تائید میں قلمی جہاد کرتے ہی پایا۔ اور یہ سب

جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا پروگرام

۱۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات دوران ایام جلسہ سالانہ کا پروگرام حسب ذیل ہے احباب کو چاہیئے کہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔

۲۔ جماعتوں کے نام کے سامنے جو وقت درج کیا گیا ہے۔ جماعتیں ان کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کی جماعت ملاقات ختم کرے۔ امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ وار ہوں گے۔

۳۔ جو جماعت کسی اچانک پیش آنے والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے۔ اس کو ۲۹ر دسمبر ۵۷ء کو موقعہ دینے کی کوشش کی جائے گی۔ یہ نہیں ہوگا کہ مقررہ پروگرام کے مطابق دوسری جماعتوں کے پروگرام کو بدلا جائے۔

۴۔ وقت مقررہ درج کردہ پروگرام کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ امید ہے کہ انتظامی دقتوں کے پیش نظر احباب جماعت پورا تعاون فرماویں گے۔

۵۔ ملاقات روزانہ صبح ½۸ بجے اور شام کو ½۶ بجے شروع ہوا کرے گی

۶۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی طبیعت تاحال کمزور ہے اس لئے احباب پر سکون طور پر ترتیب کے ساتھ ملاقات کرنے کا خاص خیال رکھیں۔

۷۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کا تعارف ملاقات کے وقت پاس بیٹھ کر کرواتے جائیں۔ اور جب دوسری جماعت کے احباب کی ملاقات شروع ہو تو اس جماعت کے امیر یا صدر کے لئے جگہ خالی کر دیں۔

۸۔ بیعت کرنے والے احباب مقررہ تاریخوں کو صبح ½۸ بجے اور شام کو ½۶ بجے ہی دفتر میں تشریف لا کر اپنے نام درج کرا دیں۔

۲۶ر دسمبر ۱۹۵۷ء صبح ½۸ بجے
حیدرآباد ڈویژن } ۱۵ منٹ
خیرپور ڈویژن }
بہاولپور ڈویژن ۱۵ منٹ

" ½۶ بجے شب
پشاور و ڈیرہ اسماعیل خاں ڈویژن ۲۳ منٹ
منٹگمری شہر و ضلع ۲۰ منٹ
گوجرانوالہ ضلع ۳۰ "
آزاد کشمیر ۸ "

۲۷ر دسمبر صبح ½۸ بجے
راولپنڈی شہر و ضلع ۱۲ "
ملتان " ۲۰ "
جھنگ " ۱۵ "

۲۷ر دسمبر ½۶ بجے شام
سیالکوٹ شہر و ضلع ۵۰ "
میانوالی " ۲ "
کیمل پور " ۵ "
= بیعت ۱۰ "
لاہور شہر و ضلع ۲۳ "

۲۸ر دسمبر ۱۹۵۷ء ½۸ بجے صبح
گجرات شہر و ضلع ۳۵ "
مظفرگڑھ " ۵ "
ایسٹ پاکستان ۵ "

½۶ بجے شام
ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع ۱۰ "
جہلم ۱۵ "
= بیعت ۱۰ "
کراچی شہر و مضافات ۲۵ "
کوئٹہ و قلات ڈویژن ۱۳ "
شیخوپورہ شہر و ضلع ۲۰ "

۲۹ر دسمبر ۵۷ء ۹ بجے صبح
لائلپور شہر و ضلع ۴۰ "
سرگودہا " ۳۰ "
= بیعت ۱۰ "
جماعتہائے ہندوستان ۱۰ منٹ بیرونی ممالک ۵ "

نتیجہ امتحان پارہ اول مجالس انصار اللہ

منجانب قیادت تعلیم انصار اللہ مرکزیہ

— قسط دوم —

نمبر شمار	اسم گرامی مقام	نمبر حاصل کردہ نمبرات
۶۲	چوہدری عبدالرشید صاحب بھٹی لائلپور شہر	۷۶/۱۰۰
۶۳	ڈاکٹر محمد طفیل صاحب "	۶۶
۶۴	سید احمد علی صاحب سیالکوٹی "	۸۱
۶۵	بابو غلام جیلانی خان صاحب "	۵۴
۶۶	عبدالرحمٰن صاحب مصری شاہ لاہور	۸۴
۶۷	عبدالخالق صاحب "	۸۴
۶۸	شیخ مہر دین صاحب نابینا شیخوپورہ	۴۰
۶۹	حکیم مرغوب اللہ صاحب "	۷۹
۷۰	میرزا جان عالم بیگ صاحب "	۵۱
۷۱	ماسٹر محمد بخش صاحب "	۵۰
۷۲	محمد صادق صاحب "	۲۰
۷۳	شیخ گلزار محمد صاحب "	۴۰
۷۴	محمد عثمان صاحب قصور	۷۴
۷۵	قریشی نور احمد صاحب "	۵۶
۷۶	سید محمد حسین شاہ صاحب ملتانی چک ۲۲۹ گوکھووال	۷۳
۷۷	شیخ محمد اصغر صاحب بھٹیاں	۴۰
۷۸	شیخ محمد اکبر صاحب "	۳۰
۷۹	ماسٹر عنایت صاحب بوڈیوالہ	۹۱
۸۰	چوہدری فضل کریم صاحب "	۶۵
۸۱	قاضی غلام نبی صاحب جڑانوالہ	۶۴
۸۲	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگوی	۳۴
۸۳	ماسٹر قطب الدین " "	۴۰
۸۴	ڈاکٹر محمد انور صاحب "	۶۶
۸۵	چوہدری عبداللہ خان صاحب [illegible]	۴۳
۸۶	قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی "	۷۸
۸۷	چوہدری محمد عبداللہ صاحب خانیوال	۶۵
۸۸	سید محمد حسین شاہ صاحب [illegible]	۶۷
۸۹	چوہدری شریف احمد صاحب خانیوال	۶۵
۹۰	مرزا احمد دین صاحب "	۵۰
۹۱	چوہدری عبدالغنی صاحب "	۱۴
۹۲	حکیم محمد احمد صاحب خانیوال	۳۵
۹۳	غلام نبی صاحب چغتائی سیالکوٹ	۷۰
۹۴	عبدالشکور صاحب "	۵۳
۹۵	چوہدری اللہ دتا صاحب	۷۰
۹۶	چوہدری محمد شفیع صاحب مہاجر سکھر	۳۶
۹۷	قریشی عبدالرحمٰن صاحب "	۷۳
۹۸	صوفی محمد رفیع صاحب "	۷۴
۹۹	مولوی عبدالکریم صاحب درک پشاور	۸۰
۱۰۰	ملک محمد الطاف صاحب "	۸۰
۱۰۱	خان خواص خان صاحب "	۸۰
۱۰۲	مولوی عبدالحمید صاحب مارٹن روڈ کراچی	۶۵
۱۰۳	چوہدری احمد مختار صاحب " "	۶۲
۱۰۴	حاجی عبدالکریم صاحب شرقی "	۷۰
۱۰۵	چوہدری نذیر احمد صاحب جنوبی "	۶۸
۱۰۶	چوہدری فیض عالم صاحب جیکب لائن "	۶۴
۱۰۷	مولوی عبدالمجید صاحب [illegible] "	۷۰
۱۰۸	شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سعید منزل "	۴۰
۱۰۹	چوہدری عزیز اللہ صاحب مارٹن روڈ "	۵۶
۱۱۰	میر امان اللہ صاحب جیکب لائن "	۳۵
۱۱۱	بابو عبدالعزیز صاحب جنوبی "	۳۷
۱۱۲	شیخ رحمت اللہ صاحب پنشنر سولجر بازار	۶۰
۱۱۳	چوہدری محمد حسین صاحب مارٹن روڈ "	۵۲
۱۱۴	صوفی عبدالغفور صاحب صدر "	۶۰
۱۱۵	محمد شفیع خان صاحب ناظم آباد "	۶۶
۱۱۶	چوہدری احمد جان صاحب عیدگاہ "	۵۷
۱۱۷	مستری کرم دین صاحب جیکب لائن "	۵۳
۱۱۸	شیخ بہادر علی صاحب ناظم آباد "	۵۹
۱۱۹	شیخ عبدالحق " جیکب لائن "	۶۶
۱۲۰	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کامٹی "	۶۴
۱۲۱	محمد اکرم صاحب جیکب لائن "	۳۸

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

بھرتی اسسٹنٹ سب انسپکٹرس پولیس

تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۲۰ گھوڑی الاؤنس ۱۵/- گرانی الاؤنس علاوہ

شرائط: ایف۔اے سکونت ضلع لاہور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ یا شیخوپورہ

عمر ۱۸ تا ۲۵۔ قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ چھاتی ۳۳ انچ پھلاؤ ½۱ انچ

درخواستیں ۸/۱/۵۸ تک معرفت دفتر روزگار بنام

Inspector General of Police Lahore Range
Lahore

(پ۔ٹ ۱۴/۱۲/۵۷)

ناظر تعلیم ربوہ

"خدمتِ دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو"

(۱) جماعت راولپنڈی سے پہلی فہرست بہ تفصیل ذیل جو ۱۰۴۱۸/۹ کے وعدوں پر مشتمل ہے۔ مکرم محمد نصیب صاحب عارف ناظم مجلس خدام الاحمدیہ نے ارسال فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ کی پیش کی گئی ہے

نمبر حلقہ	وعدہ دفتر اول	وعدہ دفتر دوم	میزان
۱	۲۰۸ - ۸	۱۱۴۷ - ۱۳	۱۳۵۶ - ۵
۲	۴۰۰ - ۸	۶۸۱ - ۱۲	۱۰۸۲ - ۴
۳	۴۲۵ - ۸	۸۲۰ - ۰	۱۲۴۵ - ۸
۴	۸۳۹ - ۰	۶۴۷ - ۹	۱۴۸۶ - ۹
۵	۶۷ - ۸	۲۶۴ - ۱۴	۳۳۲ - ۶
۶	۲۳۷ - ۸	۲۱۱ - ۸	۴۴۹ - ۰
۷	۲۲۴۹ - ۰	۶۵۰ - ۱۳	۲۸۹۹ - ۱۳
۸	۶۳۶ - ۰	۷۶۶ - ۰	۱۴۰۲ - ۰
۹	۴۸ -	۱۲۶ - ۱۲	۱۷۴ - ۱۲
	۵۱۱۱ - ۸	۵۴۰۷ - ۱	۱۰۵۱۸ - ۹

جزاکم اللہ فہرست میں احباب کے پتے معقول دئیے گئے ہیں۔ اور عارف صاحب نے فرمایا ہے کہ مزید پتے بھی ارسال ہوں گے

لکھا گیا ہے کہ پہلی فہرست میں ہر ایک دوست کا گذشتہ سال سے اضافہ ہے

دوسری فہرست تیار ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ اس کے آنے پر راولپنڈی کے وعدے پورے ہو جائیں گے۔ کارکنان براہ مہربانی اپنے حلقہ میں اس بات کا جائزہ ضرور لے لیں۔ کہ کوئی دوست نیا یا پرانا شامل ہونے سے رہ تو نہیں گیا۔ دفتر کی کوشش تھی کہ ان احباب کے نام شائع کئے جائیں جن کے دفتر اول یا دوم کے وعدوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ فہرست میں ایسا معیار نہیں پایا گیا۔ ورنہ دوسرے احباب کی تحریص و ترغیب کے لئے ناموں کا شائع کرنا مناسب تھا۔ ناظم صاحب مجلس خدام الاحمدیہ امید ہے کہ دوسری فہرست ارسال کرنے میں راولپنڈی کے وعدے دفتر اول و دوم گذشتہ سال سے خاصہ اضافہ سے ہو جائیں۔

(۲) جماعت پشاور کی فہرست اول جو ۱۲۷ افراد پر مشتمل ہے۔ دفتر اول سال ۲۴ ۱۷۵۲/۔ دفتر دوم سال ۲۴ ۳۴۳۸/۸ = ۵۱۹۰/۸

سیکرٹری تحریک جدید مولا بخش صاحب کانرویڈ یو اور امیر جماعت میاں شمس الدین صاحب نے ارسال کی ہے۔ دوسری فہرست جو وعدوں کو گذشتہ سال سے نمایاں اضافہ سے بڑھا دے جلد تر ارسال فرمائیں۔ خصوصی نام شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہیں:-

شیخ بشیر الدین صاحب امپیریل الیکٹرک سٹور — ۱۱۰/-

شیخ نور الدین صاحب ۱۵۰/- آپ نے بہ توفیق الٰہی وعدہ ڈیوڑھا کر دیا جزاک اللہ

سیدہ رضیہ نسیم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الوحید صاحب — ۹/۸

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب — ۲۳/-

سیدہ امۃ الوحید صاحبہ بنت " — ۲۸/۱۰

سید عبد الماجد صاحب شاہد احمد صاحب پسر ڈاکٹر صاحب — ۱۶/۸

جمعدار محمد نواب خان صاحب پشاور — ۷۰/-

کیپٹن سید زین العابدین صاحب — ۵۵/-

چوہدری سلطان احمد صاحب — ۲۸/-

کارپل افضل صاحب — ۹۹/-

خلیفہ المنان صاحب ایگزیکٹو انجینئر

خود — ۲۲۰/-
از اہلیہ صاحبہ خلیفہ صاحب — ۲۵/-
عبد الحفیظ پسر " " — ۱۴/-
عبد الباسط " " — ۱۰/-
عبد السمیع " " — ۵/-
امۃ الباسط دختر " — ۱۰/-
امۃ الجمیل صاحبہ " " — ۵/-
عبد الشکور پسر " " — ۵
(میزان ۳۹۶/-)

کیپٹن احمد خان صاحب ملٹری پولیس مع اہل و عیال — ۳۵/-

ڈاکٹر منظور احمد صاحب کمپونڈر نے خود اپنا وعدہ ڈبل کر دیا یعنی ۱۲۷ کا دیا۔ اور نیچے ہمارے بیوی بچوں کو شامل کیا

نیز حضرت نبی کریمؐ و حضرت مسیح موعودؑ و انبیاء و خلفاء و حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی مثال ایک ڈاکٹر کی احباب کے پیش کرتے ہوئے گذارش ہے کہ وہ لوگ جو کرنل میجر کیپٹن یا ڈاکٹر یا کمپونڈر یا ایڈووکیٹ یا وکیل یا کالجوں سکولوں کے پرنسپل و پروفیسر و ہیڈ ماسٹر اور یا اساتذہ دفتر دوم میں اپنی آمد کے لحاظ سے برائے نام قربانی کر رہے ہیں وہ اس مثال سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی ماہوار آمد کی اوسط کے مطابق شاندار قربانی اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے کریں۔

مرزا عبد الرشید صاحب ٹھیکیدار ۲۰/- ڈیوڑھا

میاں نثار احمد صاحب ۵۰/- ڈیوڑھا سے زیادہ۔

میاں مفضل ہادی صاحب رجسٹرار ۵۰/-

از بیگم صاحبہ " " ۲۵/-

عبد القدوس صاحب ابن مولوی محمد یایا کی صاحب مرحوم ۴۰/- ادا شدہ

دفتر اول میں تو سوائے دو احباب کے سب کا گذشتہ سال سے اضافہ ہے اور اس دفتر کے احباب شروع سے ہی اپنی آمد کو مد نظر رکھ کر وعدے لکھاتے ہیں

اس لئے فہرست میں ان کے نام نہیں دیئے گئے۔

(۳) جماعت منٹگمری کی فہرست دفتر اول و دوم ۲۶/- ۴۳۰ و ۷۰۵/۹ = ۱۴۳۲/۱ ہے۔ جو ۷۶ احباب کی ہے۔ لکھا ہے کہ جو احباب رہ گئے ہیں۔ ان کی لسٹ پھر ارسال کر دی جائے گی۔ جلسہ سالانہ تک فہرست مکمل کر دیں۔

(۴) محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ تلونڈی عنایت خاں سیالکوٹ کا وعدہ سال ۲۴ میں ۱۳۰/- ایم ۱۴۵/- دس فی صدی اضافہ سے حضور میں پیش ہوا۔ جزاکم اللہ۔

ابھی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کے وعدے باوجود یاد دلانے کے نہیں آئے۔ اور بعض کی اطلاع ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر فہرست مکمل کر دیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پس احباب اور کارکنان جلسہ سالانہ پر مکمل فہرست لائیں۔

(وکیل المال)

الواح الہدیٰ کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا ارشاد

ہر ایک مسلمان چاہتا ہے۔ کہ وہ اور اس کی اولاد اسلامی زندگی بسر کر کے سعادت دارین حاصل کرے۔ اس کے لئے ایک دستور العمل کی ضرورت تھی۔ جس میں اپنی طرف سے کوئی حاشیہ آرائی نہ ہو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم کے ارشادات ہوں احباب جماعت یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے۔ کہ قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل نے ایک ایسی کتاب مرتب کی ہے۔ جس میں ۱۰۲ ابواب ہیں۔ ہر باب کے نیچے پہلے آیات قرآن مجید کا ترجمہ دیا ہے۔ پھر ان احادیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ دیا ہے۔ جو اس بات کے متعلق ہے۔ انسان کی پیدائش سے اس کی موت تک جس قدر احوال پیش آتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے متعلق ان سب کے متعلق اسلامی ہدایات درج ہیں۔ صرف فقہی مسائل جن میں فروعی اختلافات ہیں چھوڑ دیئے ہیں۔ باقی اخلاق اور عام روش کے متعلق سب حدیثیں لکھ دی ہیں۔ یہ کتاب نہ صرف مسلمانوں کے بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کے لئے مفید رہے گی بلکہ غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے بھی کارآمد ہو گی۔ اس کے مطالعہ سے آج کل کی نئی روشنی کے تعلیم یافتہ بھی سمجھ سکیں گے۔ کہ جس تہذیب حاضرہ سے ان کی آنکھیں چندھیا رہی ہیں۔ اس سے زیادہ مصفیٰ و روشن تعلیم اسلام میں موجود ہے معمولی میل جول، ملاقات، گفتگو، مجلس، لباس، طعام، سونے جاگنے، بیع شریٰ کے متعلق بھی کارآمد ہدایات دی گئی ہیں۔ سب دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اسے خریدیں اور نہ صرف خود پڑھیں۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھائیں۔ اور جو نہ پڑھ سکتے ہوں۔ ان کو سنائیں۔ اور سعادت دارین حاصل کریں۔ اور اب یہ نہ کہیں کہ عورتوں کے پڑھانے کے لئے کوئی عام فہم کتاب نہیں کہ جس میں اسلامی مسائل بھی ہوں۔ اور ہر طرح کی بہبودی اخلاق کی ہدایات بھی۔ کیونکہ یہ کتاب ہر طرح سے جامع ہے۔ اور مختصر بھی ہا کاغذ عمدہ، لکھائی دیدہ زیب حجم تین سو صفحہ۔

قیمت بلا جلد عا، مجلد ۱۴؍

ملنے کا پتہ:- احمدیہ کتابستان ربوہ

درخواست دعا

بندہ کی لڑکی مورخہ ۱۶/۱۲/۵۷ کو دیوار کے نیچے آگئی جو چوٹیں زیادہ آگئی ہیں جفل عمر ہسپتال میں داخل

اعلان

قریشی عبدالوحید صاحب گولبازار ربوہ نے ایک تحریر دی ہے۔ جس میں انہوں نے بعض مومنوں پر نہایت گندہ اتہام لگایا ہے۔ اس واقعہ کے بعد ہم مجبور ہیں۔ کہ ان کو ایک مخلص احمدی نہ سمجھیں۔ اس لئے دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔

اس الزام میں قیاساً ان کی بیوی بھی شامل ہے۔ اس لئے ان سے بھی یہی سلوک کیا جاتا ہے۔ جو دوست ان سے تعلق رکھیں گے۔ ان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر ان کے ذریعہ سے ان کو کوئی نقصان پہنچا۔ تو سلسلہ ان کی کوئی امداد نہیں کرے گا۔ کیونکہ سلسلہ اس اعلان کے ذریعہ اپنی پوری ذمہ داری ادا کر چکا ہے۔ یہ الزام جو عبدالوحید صاحب نے لگایا ہے اس کا سب سے بڑا اثر کرنل مرزا داؤد احمد صاحب پر پڑتا ہے۔ اور گو الزام کا ثبوت دینا الزام لگانے والے کے ذمہ ہوتا ہے۔ مگر ہم نے بطور تنزل مرزا داؤد احمد صاحب سے بھی پوچھ لیا ہے۔ مگر وہ قسمیہ اس بات کا انکار کرتے ہیں۔ کہ وہ خواب جس کا دیکھنا انکی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ کبھی ان کے دیکھنے میں نہیں آیا۔

(ناظر امور عامہ)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کی وفات پر

تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے تعزیت کا اظہار

مورخہ ۸ر دسمبر کو تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلبہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر حسب ذیل تعزیتی قرار داد منظور ہوئی۔

"تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اساتذہ اور طلباء کا یہ اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم مخلص اور ممتاز صحابی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب ... عرفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ نیز یہ اجلاس حضرت عرفانی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے خاندان اور جماعت کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت ... کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت عرفانی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ پر اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں آپ کو اپنے خاص قرب سے نوازے اور آپ کے خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے۔ ان کا ہر طرح حامی و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین"

حضرت مولانا عبدالمجید سالک: خالص عمدہ اور صاف ستھری دوائیں حاصل کرنے کیلئے "طبیہ عجائب گھر" بہترین مرکز ہے۔ ہر چیز بہتر سے بہتر دواخانوں سے بھی اونچا معیار رکھتی ہے۔ فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت

ناظم طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

نرینہ اولاد

سو فیصدی مجرب دوا۔ نو روپے

حب مسان: سوکھے بخار کو دور کرنے کی بہترین دوا ۔/۱ سوا روپیہ

بچوں کی چوندھی: دنبوں کو روکنے کی دوا بارہ آنے۔

مرہم سفید: بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کی شافی دوا ۔/۸ آٹھ آنے

(جلسہ سالانہ پر ہماری ادویات ہمارے سٹال واقعہ گول بازار ربوہ سے خرید فرمادیں)

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ضروری اعلان

خریداران تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ماہ دسمبر کا پرچہ ربوہ سے ۲۰ر دسمبر کو پوسٹ کیا جا رہا ہے۔ انتظام میں تبدیلی کی وجہ سے یہ تاخیر ہوئی ہے۔

(مینجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

مولانا نیازی کے دل و دماغ پر سیاست چھائی ہوئی ہے۔ اسی طرح ایشیا بھی اسلام کو سراسر سیاست ہی سمجھتا ہے۔ حالانکہ ایشیا کو معلوم ہے کہ تمام اہل علم حضرات فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں "مسلمان" کی تعریف میں بوقلمونیاں دکھا چکے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ خدا و رسول کی تعریف کے مطابق کون شخص صحیح معنوں میں مسلمان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا۔ انسان خواہ وہ انبیاء علیہم السلام ہی کیوں نہ ہوں۔ شریعت کے مطابق صرف انسان کے ظاہر پر ہی حکم لگا سکتے ہیں۔ جو لوگ اس حقیقت کو سمجھتے ہیں وہ تو سیاسی امور کے لئے چوہدری محمد علی صاحب کی تعریف کو موزوں تعریف مانتے ہیں۔ یعنی جو شخص خدا تعالیٰ فرشتوں، کتب اور رسل اور معاد پر ایمان رکھنے کا اعتراف کرتا ہے وہ سیاسی لحاظ سے مسلمان ہے مگر حقیقی معنوں میں جیسا کہ ہم نے کہا ہے وہی مسلمان ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان ہے اس کا فیصلہ کوئی انسان نہیں کرسکتا۔ لیکن ہمارے یہ علماء سمجھتے ہیں کہ جو تعریف وہ خود کریں جو اس پر پورا اترے وہی مسلمان ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔ یہی غلطی مولانا عبدالستار نیازی کی ہے اور اسی غلطی میں ایشیا بھی مبتلا ہے۔ ورنہ وہ احمدیوں کی نسبت "نئی نبوت گھڑنے" کی پھبتی نہ کستا۔ اور جماعت احمدیہ کو جو صرف آج وہ واحد جماعت ہے جو قرآن و احادیث کے مطابق عمل کرتی ہے اور فریضہ تبلیغ ادا کر رہی ہے خدا تعالیٰ کا انکار کرنے۔ اور رسول اللہ کا مذاق اڑانے والوں میں شامل نہ کرتا۔

اعلان برائے مہمان مستورات جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو مستورات لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام قیام گاہوں میں ٹھہرنا چاہتی ہوں وہ براہ مہربانی آتے ہوئے ایک ایک گلاس یا لوہے چینی کا مگ اور ایک رکابی اور بالٹی اپنے ہمراہ لائیں تاکہ ان کو دقت نہ اٹھانی پڑے

(ناظم جلسہ سالانہ مستورات)

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں آپ حکیم عبدالرحمٰن صاحب کاغانی کی تیار کردہ

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اور دوسری تمام ادویات ہمارے **ربوہ کے سٹال** سے خرید فرمائیں

جلسہ سالانہ کے ایام میں خریداروں کو خاص رعایت دی جائے گی

میسرز حکیم عبدالقدیر کاغانی سند یافتہ دواخانہ رحمانی بیرون یکی دروازہ (؟) ... دواخانہ رحمانی بیسید مٹھا بازار۔ لاہور

اسلام احمدیت

اور

دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب

بزبان انگریزی

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن